November 26, 2015

روزنامہ جنگ کراچی
THE DAILY JANG KARACHI
بانی... میر خلیل الرحمٰن

پشاور میں پاکستان کرنسی ایکسچینج کی برانچ پر ایف آئی اے کا چھاپہ، ریکارڈ قبضے میں لے لیا

کراچی (افضل ندیم ڈوگر) پشاور میں پاکستان کرنسی ایکسچینج کی برانچ پر ایف آئی اے کا چھاپہ مار کر ریکارڈ قبضے میں لے لیا، کارروائی کے دوران ایف آئی اے کی ٹیم کو مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا تاہم فارکس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین اور کمپنی کے مالک نے مزاحمت کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ عملے کو اسٹیٹ بینک کی اجازت ملنے تک روکا گیا تھا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق منی لانڈرنگ، حوالہ، ہنڈی اور دیگر معاملات کی چھان بین کے لئے ایف آئی اے کی 25 رکنی ٹیم نے بدھ کی سہ پہر 4 بجے پشاور میں یادگار چوک پر واقع پاکستان کرنسی ایکسچینج کمپنی کی برانچ پر چھاپہ مارا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق چھاپہ مار پارٹی کو سیکورٹی گارڈز نے لگ بھگ ایک گھنٹے تک برانچ میں نہیں گھسنے دیا اور برانچ کے گیٹ اندر سے بند کر لئے۔ اس دوران ایف آئی اے کے عملے نے مقامی پولیس کو بھی طلب کر لیا۔ جس کی مدد سے ایک گھنٹے بعد ایف آئی اے کا عملہ برانچ میں داخل ہونے میں کامیاب ہوا۔ ذرائع کے مطابق اس دوران مبینہ طور پر برانچ کے کمپیوٹرز سے خلاف ضابطہ ریکارڈز ضائع کر دیا گیا اور کیپٹل اماؤنٹ کے حوالے سے شواہد ختم کر دیئے گئے، ایف آئی اے کے حکام رات گئے تک برانچ میں موجود رہے۔ اس سلسلے میں معلومات کرنے کے لئے اس نمائندہ نے فارکس ایسوسی ایشن آف پاکستان کے چیئرمین اور کمپنی کے مالک ملک بوستان سے رابطہ کیا تو انہوں نے کہا کہ برانچ پر ایف آئی اے نے چھاپہ نہیں مارا بلکہ ایف آئی اے کی ٹیم کیپٹل اماؤنٹ اور دیگر معمولات کی چیکنگ کیلئے آئی تھی۔ ایک سوال کے جواب میں ملک بوستان نے کہا کہ ان کے عملے نے مزاحمت نہیں کی بلکہ اسٹیٹ بنک سے اجازت لینے میں دیر ہوئی جس کے بعد اہلکاروں کو برانچ میں جانے دیا گیا۔ ملک بوستان سے اس نمائندہ کی شام ساڑھے 7 بجے بات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ ایف آئی اے کا عملہ ابھی بھی برانچ میں چیکنگ کر رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف آئی اے حکام کئی گھنٹے کی کارروائی کے بعد مختلف ریکارڈ ساتھ لے گئے تاہم کسی کو حراست میں لینے کی تصدیق نہیں ہوئی۔ دو سال قبل کراچی میں شارع فیصل پر بھی پاکستان کرنسی ایکسچینج پر چھاپے کے دوران ایف آئی اے کے کئی افسران پر کمپنی کے گارڈز نے تشدد کیا تھا اور انہیں کئی گھنٹے تک یرغمال بنایا تھا۔ جس کے بعد پولیس اور دیگر اداروں کی مداخلت کے بعد ایف آئی اے کی ٹیم کے ارکان کو چھوڑا گیا تھا۔

پشاور میں ایکسچینج کمپنی پر چھاپے سے متعلق خبر پر اسٹیٹ بینک کی وضاحت

کراچی (کامرس رپورٹر) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کی طرف سے پشاور میں اسٹیٹ بینک کی ایک لائسنس یافتہ ایکسچینج کمپنی کی برانچ پر چھاپے کے بارے میں بعض اخبارات میں شائع ہونے والی خبر کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس تناظر میں ایکسچینج کمپنی کی طرف سے یہ تاثر دیا گیا ہے کہ ایف آئی اے کے اہلکاروں کو کمپنی نے داخل ہونے سے روک دیا تاوقتیکہ اسٹیٹ بینک سے اس کی اجازت نہ لے لی گئی، اسٹیٹ بینک یہ وضاحت کرتا ہے کہ مذکورہ ایکسچینج کمپنی کی طرف سے ایسی کوئی اجازت اسٹیٹ بینک سے نہیں مانگی گئی۔